ملت اسلامیہ ایران کے نام قائد انقلاب اسلامی کا

پیغام نوروز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ

یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

عید سعید نوروز کے موقع پر ولی امر مسلمین و قائد انقلاب حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے قوم ایران کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے لوگوں کو انسانی عظمتوں اور بزرگیوں کی طرف متوجہ کیا۔ انھوں نے اپنے پیغام میں ماہ مبارک رمضان کے ساتھ نئے سال کی مطابقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بتایا کہ یہ مبارک مہینہ لوگوں کو ہر قسم کی روحانی خامیوں، خرابیوں اور برائیوں سے دور رکھتا ہے۔ اپنے پیغام میں قائد عظیم الشان انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی قدس سرہ الشریف کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے بارگاہ خداوندی میں دعا کی کہ ان کی پاکیزہ روح کو انبیاء و اولیاء (ع) کی ارواح مقدس کے ساتھ محشور کرے۔

عید سعید نوروز کے موقع پر جو ماہ مبارک رمضان سے اتصال رکھتا ہے، میں تمام برادران و خواہران وطن اور دنیا کے مختلف علاقوں میں زندگی بسر کرنے والے تمام ایرانیوں اور دیگر مسلمانوں کو پُر خلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ہر نئے سال کی آمد درحقیقت عالم فطرت میں رونما ہونے والی ایک مخصوص تبدیلی سے مطابقت رکھتی ہے اور تمام لوگوں کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنی اندرونی تبدیلیوں اور اپنے دلی و ذہنی اور فکری و روحانی امور کی اصلاح میں سرگرم ہو جائیں۔ چنانچہ نئے سال کی شروعات کے موقع پر پڑھی جانے والی یہ دعائے شریف [illegible] تبدیلی و ترقی کا درس دیتی ہے۔

اس دعا میں ہم بارگاہ خداوندی میں یہ مطالبہ کرتے ہیں [illegible] ہمارے حالات میں اور ہماری روحانی و معنوی کیفیت میں ایک [illegible]

مبارک تبدیلی و ترقی و دگرگونی پیدا کرے کیونکہ تبدیلی و ترقی تو بس خداوند عالم کے ہاتھ میں ہے لیکن ہم لوگوں کا فریضہ ہے کہ اپنی باطنی ترقی و تبدیلی [illegible] اسلامی ترقی و تبدیلی کے لئے ہم لوگ میدان عمل میں پوری طرح سرگرم ہو جائیں۔ دنیا کی تمام برائیوں اور خرابیوں کا تعلق انسانی زندگی سے ہے۔ اگر انسان اچھے ہوں تو زندگی بھی پر لطف و شیریں ہوتی ہے اور اگر نفسانی اور شیطانی خواہشات انسان کے اعمال پر غالب رہیں تو [illegible] زندگی [illegible] کے مطابق [illegible] ہیں اور اس [illegible] کو عام رواج حاصل ہو جاتا ہے۔

یہ انسان ہی تو ہیں جو زندگی اور دنیا کی حقیقت کو تلخ [illegible] رنج و مصائب و پریشانی کا مجموعہ بنا دیتے ہیں۔

جہاں انسان اچھے اور نیک ہوں گے زندگی بھی پر لطف و خوشگوار ہو جائے گی۔ جہاں انسانوں نے اپنے اندر [illegible] پیدا کر لیں وہاں ان لوگوں کی زندگی [illegible] کا اثر ضرور [illegible] کرے گی۔ اگر آج ہم لوگ اس دنیا میں [illegible] اور [illegible] شیطانی [illegible] دیکھ رہے ہیں تو ہمیں اس کا سبب انسانی [illegible] کے وجود اور ان کے اندر پوشیدہ شیطانی صفات میں تلاش کرنا چاہئے۔ ایرانی عوام کو [illegible] کہ وہ [illegible] خداوندی کے سایہ میں اپنی زندگی کو شیطانی [illegible] سے [illegible] حکومت الہی اور دین خداوندی کو [illegible] خداوند عالم نے اپنے ایک صالح ترین بندے کو ہم لوگوں کے درمیان مقرر کر دیا تاکہ وہ اپنی الہی طاقت و روحانی عزم و ارادہ کے ذریعہ ہم لوگوں کو [illegible] دین خدا کی راہ دکھائے اور ہمیں خواب غفلت سے بیدار کر کے ہماری صلاحیتوں کا استعمال کرے [illegible] اور ہم لوگوں کو اپنے دشمنوں کی [illegible] شناخت کرائے۔ چنانچہ تائید الہی اور اس مرد عظیم و صالح کی قیادت میں ہم لوگوں نے [illegible] کے دور [illegible] ہم لوگ [illegible] اسلام کی حکمرانی قائم کرنے میں کامیاب رہے۔ یہ ایک عظیم نعمت ہے اور [illegible] سے بڑا ہوا ہے۔ [illegible] کو اسی راہ پر گامزن رہیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم [illegible] الہی [illegible] ترقی و تبدیلی کے [illegible] اخلاق [illegible]

علیحدگی اختیار کریں۔

نئے سال کی ابتدا اور ماہ مبارک رمضان کی آمد کے موقع پر یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس برکت و رحمت و مغفرت الہی کے مہینے میں ہم لوگ اپنی ماضی کی گناہوں اور برائیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے استغفار کریں۔ واضح رہے کہ توبہ و استغفار کا مطلب ہے باطنی انقلاب کے ذریعہ برائیوں سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے خداوند عالم کی طرف پلٹنا۔ "وان استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یمتعکم متاعا حسنا الی اجل مسمی ویؤت کل ذی فضل فضلہ"

استغفار و خدا کی طرف واپسی اور باطنی اصلاح اس بات کا سبب بن جائے گی کہ خداوند عالم ہم لوگوں پر اپنی رحمت و برکت [illegible] کی بارش میں اضافہ کر دے۔ لہذا ہم سبھی لوگوں کو بالخصوص ذمہ دار لوگوں کو چاہئے کہ خود اپنے اوپر نظر ثانی کریں اور اپنے اوپر خواہشات کی حکومت [illegible] انھوں نے کوئی عمل انجام نہیں دیا [illegible] اور جن لوگوں نے [illegible] انقلاب کے خلاف کوئی کام کیا ہے [illegible] ہر حال گذشتہ زمانہ میں ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی اصلاح کرتے ہوئے توبہ و استغفار سے کام لیں۔ انقلاب و اسلام سے عداوت رکھنے والا [illegible] لوگوں میں اگر اب بھی [illegible] انسانی ضمیر کی [illegible] باقی ہے تو [illegible] راہ و روش [illegible] کے بارے میں

> **دنیا کی تمام برائیوں اور خرابیوں کا تعلق انسانی زندگی سے ہے۔ اگر انسان اچھے ہوں تو زندگی بھی پُر لطف و شیریں ہوتی ہے**

[illegible] کریں [illegible] اس الہی نظام کی تقویت میں [illegible] مشغول ہو جائیں۔

آج [illegible] اسلامی ایران سے انقلاب کی [illegible] اسلامی حکومت کی تشکیل [illegible] اور آج [illegible] اسلام اور حق [illegible] عظیم تحریک کے عالمی [illegible] کریں گے۔

ہم [illegible] اس سال [illegible] خداوند عالم [illegible] ہم لوگوں [illegible]

[illegible]

والسلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

رکھیں گے۔ اس قسم کے عظیم اجتماعات اور مظاہروں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے درمیان وحدت و اتحاد کی فضا بھی پیدا ہوتی ہے نیز غاصب حکومت اور اس کے طرفداروں کے لئے ایک خطرناک وارننگ بھی ہے کہ اگر دہشت گردانہ حملات کا سلسلہ ختم نہ ہوا تو دنیا بھر کے مسلمان ایک وسیع و عظیم مقدس جہاد کے لئے آمادہ ہو جائیں گے۔

اس عظیم مذہبی مظاہرے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی رمضان المبارک جیسے بافضیلت مہینے میں مقدس ترین دن یعنی جمعۃ الوداع کو یوم قدس کا اعلان کیا گیا ہے تاکہ دنیا بھر کے مسلمان روزہ دار زبان سے اور مقدس دلوں و قربانی اللہ کی حالت میں غاصب صیہونی حکومت کے خلاف مظاہرہ کر سکیں، ظلم و بربریت کے خلاف اپنے اعتراضات کا اعلان کر سکیں اور اپنی اسلامی عظمت و وحدت و شان و شوکت کو دنیا والوں کے سامنے نمایاں کر سکیں۔

درحقیقت اگر اس اسلامی ممالک کے حکام نے اس الٰہی فریضہ کی تکمیل کی راہ میں رکاوٹ پیدا کی ہوتی تو کیا یہ

جاتی تو مقبوضہ علاقوں کی طرف لاکھوں روسی یہودیوں کی ہجرت کی زمین ہموار ہوجاتی؟ موجودہ صورتحال درحقیقت مذکورہ حکام کی خیانت اور غاصب حکومت کے ساتھ ان کی خفیہ سازباز و حمایت کی روشن دلیل ہے اور دوسری طرف اس سے امام خمینی کے بیانات کی صداقت کا ثبوت ملتا ہے جس نے غاصب حکومت کی پیدائش کے موقع پر ہی مشرق اور مغرب سامراج کو مذکورہ غاصب حکومت کا موجودہ محافظ قرار دیا تھا اور کیمپ ڈیوڈ جیسے سیاسی مکر و فریب کو عالم اسلام پر صیہونی حملات کے جاری رہنے کا وسیلہ بتایا تھا۔

اسرائیلی حملات اسی طرح جاری رہتے ہیں یا فلسطینی مسلمانوں کے عظیم و بے جگری انتفاضہ کے باوجود غاصب حکومت کا سب سے بڑا اقدام ہر مسلمانوں کے قبلہ اول یعنی بیت المقدس کو غاصب حکومت کے دارالسلطنت کی حیثیت سے تسلیم کرنا ہے یا اگر فلسطینی قوم کی ہیں اور تو اسی حمایت کی

درحقیقت اسلامی علاقوں پر صیہونی حکومت کے غاصبانہ تسلط و دہشت گردانہ کارروائی کی ماہیت نے ابتدا ہی سے گزرے ہوئے دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کر رکھا ہے اور دنیا کے کسی علاقے میں بھی کوئی اسلامی معاشرہ نہیں ہے جہاں لوگ اس رنج و غم سے رنجیدہ و غمزدہ نہ ہوں لیکن افسوس کہ اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے بعض اسلامی ممالک کے سربراہوں کی جانب سے جو راہ حل پیش کی گئی ہے (وہ دائمی و دائمی کیمپ ڈیوڈ پر مشتمل منصوبے) وہ ایسی ہے کہ اب تک نہ صرف یہ کہ کسی منزل تک نہیں پہنچی بلکہ اس نے امت اسلامیہ عالم کو مختلف جماعتوں اور ٹکڑوں میں منقسم کر دیا ہے۔

یوم قدس ایک اسلامی راہ حل اور ایک عظیم اسلامی وحدت کا شروعات ہے۔ مسلمانان عالم کو ہوشیاری سے کام لینا چاہئے اور فقط اسی راہ حل کی پیروی کرنی چاہئے جو ان کی تاریخ و ثقافت و ماہیت سے مطابقت رکھتی ہے اور ان کے رگ و ریشہ میں جاری ہے۔ امور دانستہ یا نادانستہ طور پر مذکورہ مکر و فریب کا شکار ہو گئی ہیں جو امت اسلامیہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا چاہتی ہیں لوگوں کے عقیدہ میں بھی دراڑیں جو کبھی کبھی خود نمائی یا رائے عامہ کو منحرف کرنے کے لئے صیہونیت کے خلاف

بیان جاری کرتے رہتے ہیں اور در پردہ اسرائیل یا اس کے حامیوں سے سازباز کا تعلق بھی رکھتے ہیں جیسا کہ اس سال رمضان المبارک کے موقع پر اس کی مثال ہمارے سامنے آچکی ہے کہ یہ اعلان کیا گیا کہ صیہونی حکومت کو گیس دی اور اسرائیلی مسلموں کو نشانہ بنائے۔ یہ اعلان اس حکومت کی جانب سے کیا جا رہا ہے جس کے ذمہ داروں نے اسرائیل یا صیہونی حکومت پر کبھی ایک گولی بھی نہیں چلائی ہے بلکہ ہمیشہ سامراجی طاقتوں کی طرف سے چلائی جانے والی گولیوں سے اپنے ہم مذہب مسلمانوں پر گولیاں برسائی ہیں۔

اے ہندوستانی مسلمانو! آپ لوگوں پر درود و سلام ہو کہ حضرت امام خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کو آپ لوگوں سے خصوصی لگاؤ تھا۔ آپ بھی لوگ حقیقتاً درود و سلام کے مستحق ہیں کیونکہ سلمان رشدی کے خلاف آنحضرت کے تاریخی فتوے کی حمایت میں سب سے پہلے لبیک کی آواز بلند کرنے والوں میں آپ لوگ شامل تھے۔ آپ لوگوں پر خداوند عالم کی رحمت نازل ہو کہ اس عظیم ملک میں مصائب و مشکلات کے باوجود اسلامی اقدار کے دفاع میں ہمیشہ سرگرم ہیں۔ میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ ہندوستانی مسلمانوں کے درمیان اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر کے فرائض انجام دے رہا ہوں۔ میں اس دور کو اپنی زندگی کا بہترین دور سمجھتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ رحلت امام خمینی رضوان اللہ علیہ کے بعد اس پہلے یوم قدس کے موقع پر امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل کرنے والے آپ بھی مسلمان بھائی اسرائیلی مظالم کے خلاف اپنے فلک شگاف نعروں سے دنیا والوں کی نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیں گے۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ